حج و عمرہ

کا مسنون طریقہ

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

حج وعمرہ

کا مسنون طریقہ

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

نام کتاب : حج وعمرہ کا مسنون طریقہ
مؤلفہ : نگہت ہاشمی
طبع اوّل : اکتوبر 2018ء
تعداد : 1100
ناشر : النور انٹرنیشنل
لاہور : C2-59، کچا فیروز پور روڈ، لاہور
فون نمبر : 0336-4033045, 042-35881169, 042-35851301
کراچی : گراؤنڈ فلور کراچی بیچ ریذیڈنسی، بلاول ہاؤس، کلفٹن، بلاک III، کراچی
فون نمبر : 0336-4033034, 021-35292341-42
فیصل آباد : 121-A فیصل ٹاؤن، ویسٹ کینال، فیصل آباد
فون نمبر : 0336-4033050, 041-8759191
ای میل : sales@alnoorpk.com
ویب سائٹ : www.alnoorpk.com
فیس بک : Nighat Hashmi, Alnoor Internatioanl

حج اسلام کا اہم ترین رکن ہے۔رب العزت کا ارشاد ہے۔

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ

سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴾

”اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ جو اس تک پہنچنے کی استطاعت

رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔اور جو انکار کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام

جہانوں سے بے نیاز ہے۔“ (آل عمران:97)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا:”اے لوگو!تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے پس تم حج کرو۔“ (مسلم:1337)

حج کی تین اقسام ہیں

1۔افراد　　2۔قران　　3۔تمتع

حجاج کرام عام طور پر حج تمتع کرتے ہیں۔اس طریقہ حج میں پہلے عمرہ کا احرام باندھا جاتا ہے اور عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے۔پھر آٹھ ذوالحجہ کو مکہ میں اپنی قیام گاہ سے دوبارہ احرام باندھا جاتا ہے۔

1۔اعمالِ میقات

1۔غسل کرنا۔(ترمذی:830) 2۔خوشبو لگانا۔(بخاری:1539)

3۔اِحرام باندھنا۔(عورت کا لباس ہی اس کا اِحرام ہے۔)

4۔i۔دل سے عمرہ کی نیت کرنا

ii۔یہ الفاظ کہنا:﴿اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً﴾

''اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔''

iii۔تلبیہ پڑھنا

احتیاط: بیمار شخص میقات پر اِحرام باندھتے ہوئے اگر یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی تکلیف بڑھ سکتی ہے یا کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے کوئی عذر پیش آ سکتا ہے تو اسے یہ الفاظ کہنے چاہئیں:

﴿اَللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي﴾ (بخاری:5089)

''اے اللہ! میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں آپ مجھے روک دیں گے۔''

2۔مکہ کے راستے میں کثرت سے تلبیہ پڑھنا

مرد اونچی آواز سے اور خواتین اتنی آواز میں پڑھیں کہ انہیں خود یہ آواز سنائی دے۔

﴿لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ﴾ (بخاری:1549)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد تیرے ہی لیے ہے۔ ساری نعمتیں تیری ہی عطا کردہ ہیں۔ بادشاہی تیرے ہی لیے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔''

3۔ مکّہ پہنچنے اور بیت الحرام میں داخلے کے وقت

1۔ اگر آسانی سے ممکن ہو تو مکہ پہنچنے سے پہلے نہا لیں ورنہ مکہ پہنچ کر نہا لیں۔ پھر مسجدِ حرام جائیں جو اللہ تعالیٰ کا پرانا گھر ہے۔

نوٹ: بغیر غسل کے بھی مسجدِ حرام جا سکتے ہیں۔

2۔ مسجدِ حرام میں داخلے کے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور کہیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾ (ترمذی:314)

''داخل ہوتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول پر درود و سلام ہو۔ اے اللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

2۔طواف

1۔طواف شروع کرنے سے پہلے

1۔طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کردیں۔(بیہقی)

2۔مردطواف کرنے سے پہلے دایاں کندھا ننگا رکھ کر حالتِ اضطباع اختیار کریں۔

احتیاطیں: طواف کے لئے باوضو ہونا ضروری ہے۔(بخاری)

طوافِ قدوم میں حالتِ اضطباع اختیار کرنا مسنون ہے۔

2۔حجرِ اَسود کا اِستلام

حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا ہاتھ لگائیں یا ہاتھ سے اشارہ کریں۔(بخاری:1603،ابوداؤد:1872)

اور یوں کہیں:

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ﴾(مسند احمد:678/2)

''اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔''

احتیاطیں :1۔گزرتے وقت حجرِ اَسود کے سامنے نہ ٹھہریں۔

2۔اگر حجرِ اَسود کا بوسہ لینا ممکن نہ ہو تو زبردستی گھس کر، ماردھاڑ سے دھکے دے کر بوسہ نہ لیں کیونکہ اس میں ایذا رسانی ہے۔دوسروں کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں۔

3۔طواف کے چکر

1۔سات ہوتے ہیں۔(مسلم:1262،1263)

2۔ایک چکر حجرِ اَسود سے شروع ہوکر حجرِ اَسود پر مکمل ہوتا ہے۔(مسلم:1262،1263)

3۔طواف کا ہر چکر حطیم کے باہر سے لگائیں۔(صحیح ابن خزیمہ:274)

4۔طواف کرنے والے بیت اللہ کو بائیں طرف کرلیں۔(ترمذی:856)

5۔طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں رَمَل کریں (یعنی آہستہ آہستہ دوڑنا اور کندھے ہلانا)۔(بخاری:1604)

6۔طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، اِستغفار کریں، دُعائیں کریں یا قرآنِ مجید کی تلاوت کریں۔

4۔رُکنِ یمانی کا اِستلام

طواف کے ہر چکر میں رکنِ یمانی سے گزرتے ہوئے اسے ہاتھ سے چھونا مسنون ہے۔

(ابوداؤد:1876)

احتیاطیں: **i**۔رکنِ یمانی کو بوسہ نہیں دینا۔

ii۔رکنِ یمانی کی طرف اشارہ نہیں کرنا۔

iii۔رکنِ یمانی کی طرف اشارہ کرکے ہاتھوں کو نہیں چومنا۔

5۔رکنِ یمانی اور حجرِ اَسود کے درمیان

یہ دُعا پڑھنی مسنون ہے۔(ابوداؤد:1892)

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾(البقرہ:201)

’’اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔‘‘

6۔طواف میں ذکراور دُعا

طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا واجب ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ: 2738، ابوداؤد: 1888)

خاص طور پر حجرِ اَسود اور مقامِ ابراہیم کے پاس ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾، درود شریف، تلاوتِ قرآن، قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔

احتیاطیں: 1۔ نبی ﷺ نے طواف کے ہر چکر کی الگ الگ دُعائیں نہیں کیں۔ اس لئے اس سے بچیں۔

2۔ مشترکہ طور پر بلند آواز سے یا انفرادی طور پر آہستہ آواز سے طواف کے ہر چکر کی دُعائیں نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔ اس سے بچیں۔

7۔طواف کے چکر پورے کرنے کے بعد

1۔ سات چکر لگا کر طواف کو مکمل کریں۔

2۔ جب طواف سے فارغ ہو جائیں:

i۔ دائیں کندھے کو ڈھانپ لیں۔

ii۔ مقامِ ابراہیم کی طرف چلے جائیں۔

احتیاط: طواف کے دوران عورتوں کے لیے مَردوں کی بھیڑ سے بچنا واجب ہے خاص طور پر حجرِ اَسود اور مقامِ ابراہیم کے پاس۔

8۔مقامِ ابراہیم

1۔سات چکر پورے کر کے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے لئے چلے جائیں۔مقامِ ابراہیم کی طرف جاتے ہوئے یہ آیت پڑھیں:

﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾

”اور مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔“ (البقرہ:125)

2۔اگر ممکن ہوتو مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرلیں ورنہ مسجد میں کسی بھی جگہ دو رکعت پڑھ لیں۔یہ نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔

3۔دو رکعت ادا کریں۔پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھیں۔(صحیح مسلم:1218)

نوٹ: **i**۔اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری سورتیں پڑھیں تو کوئی حرج نہیں۔

ii۔ممنوعہ اوقاتِ نماز یعنی فجر سے سورج نکلنے تک، زوال کے وقت، عصر سے سورج ڈوبنے تک بھی مسجدِ حرام میں طواف کی دو رکعتیں ادا کرنا جائز ہے۔(ابوداؤد:1894)

9۔آبِ زم زم پینا

طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد زمزم پینا اور سر پر ڈالنا مسنون ہے۔

(احمد:72/12)

10۔طواف کے خاص احکامات

1۔اگرطواف کے دوران وضوٹوٹ جائےتو باوضو ہونا بہتر ہے(بخاری:1615،1614)لیکن یہ واجب یا شرط نہیں ہے۔

2۔طواف کے دوران چکروں کی تعداد میں شک ہوجائےتوکم پر یقین رکھتے ہوئے باقی چکر پورے کرلیں مثلاً یہ شک ہے کہ سات چکر ہو گئے ہیں یا چھ تو چھ کا یقین کر کے سات چکر پورے کریں۔

3۔ اگرکسی عذرکی وجہ سے سعی کرنے میں مشکل پیش آئےتوسواری (wheel chair) پرسعی کی جاسکتی ہے۔(بغوی،شرح السنۃ:1922) (بخاری:1612)

4۔اگر دورانِ طواف کوئی شرعی عذر پیش آجائے یا نماز کا وقت ہو جائےتو طواف کا سلسلہ وہیں چھوڑ دیں۔بعد میں پہلے چکر گن کر وہیں سے طواف شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔(فقہ السنۃ،کتاب المناسک،شروط طواف)

5۔حیض کی حالت میں عورت مسجدِ حرام میں داخل نہ ہو۔جب تک وہ پاک نہ ہو بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔(بخاری:1650)

6۔اگرطواف کرتے ہوئےکسی عورت کوحیض آجائےتو وہ اسی وقت طواف چھوڑ کر مسجدِ حرام سے باہرآجائے۔

7۔طواف کے دوران بوقت ضرورت گفتگو کی جاسکتی ہے۔

(فقہ السنۃ،کتاب المناسک،شروط طواف)

3۔ سعی

صفا اور مروہ کے درمیان سعی:

سعی حج اور عمرہ کا رُکن ہے۔اس کے بغیر حج اور عمرہ ادا نہیں ہوتے۔(صحیح ابن خزیمہ:2765)

1۔صفا سے آغاز

1۔صفا کے قریب ہو جائیں تو کہیں (مسلم:1318):

﴿اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰہُ بِہٖ﴾

''میں اسی سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے۔''

﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِہِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ﴾ (البقرۃ:158)

''یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے۔اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔''

2۔پھر صفا پر چڑھیں۔کعبہ کی طرف رخ کر کے تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ﴾

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔بادشاہی اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔اس نے اپنا وعدہ پورا کیا،اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکروں کو شکست دی۔'' (مسلم:1218)

احتیاط: اللہ اکبر کہتے وقت اشارہ نہ کریں۔دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرنا عام غلطیوں میں سے ہے۔اس سے بچیں۔

2۔مروہ کی طرف جانا

صفا سے اُتر کر مروہ کی طرف جائیں۔سبز لائٹ تک پہنچنے سے پہلے چل کر جائیں۔ سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں اور عورتیں عام چال چلیں۔دوسری سبز لائٹ پر پہنچیں تو عام چال چلیں۔(بیہقی،سنن کبریٰ:845)

3۔صفا اور مروہ کے درمیان ذکر

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے سعی کے دوران﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾،تلاوتِ قرآن مجید،درود شریف اور عام قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔(صحیح ابن خزیمہ:1836)

4 ۔مروہ پر پہنچ کر

1۔مروہ پہنچ کر ایک چکر مکمل ہو گیا۔

2۔کعبے کی طرف رُخ کر کے وہی دُعائیں پڑھیں جو صفا پر پڑھی تھیں۔تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ﴾ (مسلم:1218)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے ہی گروہوں کو شکست دی۔''

3۔آیت نہیں پڑھنی۔جتنی جی چاہے دُعائیں کریں۔

5 ۔مروہ سے واپس صفا کی طرف آنا

سبز لائٹ تک چل کر جائیں۔سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں گے، عورتیں عام چال چلیں گی۔دوسری سبز لائٹ کے پاس پہنچ کر عام چال چلیں یہاں تک کہ صفا پر پہنچ جائیں۔اب دو چکر مکمل ہو گئے۔اسی طرح سات چکر مکمل کریں۔آخری چکر مکمل ہونے پر آپ مروہ پر ہوں گے۔

سعی کے خاص احکامات

1۔حیض اور نفاس والی عورت کے لئے سعی کرنا جائز ہے لیکن سعی کی جگہ مسجدِ حرام میں توسیع کے بعد مسجدِ حرام میں شامل کر لی گئی ہے لہٰذا اب یہاں سعی کرنا جائز نہیں۔

2۔سعی کے دوران عورتوں کا سبز لائٹوں کے درمیان دوڑنا غلطی ہے۔اس سے بچیں۔

3۔اگر سعی کا سلسلہ روکنا پڑے تو عذر ختم ہونے کے بعد وہیں سے سلسلہ شروع کیا جائے گا جہاں سے ٹوٹا تھا۔(فقہ السنۃ:743)

4۔اگر سعی کے چکروں کے بارے میں شک ہو جائے تو کم تعداد پر یقین کرتے ہوئے باقی چکر پورے کر لیں۔

5۔اگر کسی عذر کی وجہ سے طواف کے بعد سعی میں تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(فقہ السنۃ:743/1)

6۔اگر سعی کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں کیونکہ سعی کے لئے وضو شرط نہیں ہے البتہ اگر باوضو ہو کر سعی کریں تو افضل ہے۔

7۔اگر کسی عذر کی وجہ سے سعی کرنے میں مشکل پیش آئے تو سواری (wheel chair) پر سعی کی جاسکتی ہے۔(بغوی،شرح السنۃ:1922)

1۔سعی مکمل کرنے کے بعد عمرہ کرنے والا اپنے سر کے بالوں کو منڈوالے یا کٹنگ کرائے۔سر منڈوانا افضل ہے۔منڈوانے کو حلق کرنا اور کٹنگ کو قصر کہتے ہیں۔

2۔عورت اپنے بالوں سے انگلی کے ایک پور کے برابر کم کرلے۔

احتیاطیں:1۔کٹنگ پورے بالوں کی ہونی چاہیئے۔

2۔خواتین بال کاٹتے وقت اپنے پردے کا پورا خیال رکھیں۔

3۔خواتین کے لئے سر منڈوانا جائز نہیں۔(ابوداؤد:1985)

عمرہ اور حجِ تمتع کرنے والے مرد اِحرام کی چادریں اُتار کر عام لباس پہن لیں۔

یوم الترویہ　　آٹھ ذوالحجہ

احرام باندھنے سے پہلے

غسل کریں۔(ترمذی:830)　　خوشبو لگائیں۔(بخاری:1539)

1۔احرام باندھ لیں

حجِ تمتع کرنے والا صبح اِحرام باندھے۔

حجِ قران اور حجِ اِفراد کرنے والے حاجی اپنے اِحرام میں باقی رہیں گے۔

2۔حج کی نیت کرلیں

حجِ تمتع کرنے والا نیت کرکے یہ الفاظ کہے گا:

﴿اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا﴾

''یا اللہ! میں تیری جناب میں حج کے لئے حاضر ہوں۔''

3۔منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں اور تلبیہ پکاریں

منیٰ کی طرف جانے کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں البتہ ظہر کی نماز سے پہلے منیٰ پہنچ جانا چاہیئے۔ (مسلم:1218)

4۔منیٰ کی نمازیں

ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں منیٰ میں ادا کریں۔

احتیاطیں: 1۔ منیٰ کی نمازیں قصر کر کے ادا کریں۔ نبی ﷺ نے یہ نمازیں قصر کیں۔ (مسلم: 1218)

حجۃ الوداع میں نبی ﷺ نے تمام حاجیوں کو نمازِ قصر پڑھائی۔ (مسلم: 696)

2۔ منیٰ کی نمازیں جمع کئے بغیر قصر کر کے اپنے وقت پر باجماعت ادا کریں۔

یومُ العَرفہ — نویں ذوالحجہ

1۔ فجر کی نماز ادا کریں

فجر کی نماز منیٰ میں ادا کریں اور سورج طلوع ہونے کا انتظار کریں۔ طلوع ہونے کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں۔ (مسلم: 696)

2۔ منیٰ سے عرفات کے راستے میں

عرفات جاتے ہوئے تلبیہ پکاریں، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ذکر کرنا مسنون ہے۔ (مسلم: 1284، 1285)

3۔ عرفات میں

اگر میسر ہو تو مقامِ نمرہ میں اُتریں (جہاں اب مسجدِ نمرہ ہے)۔ اگر مسجد میں جگہ نہ ملے تو اس کے قریب کسی جگہ ٹھہریں۔

4۔ کثرت سے تلبیہ پڑھیں

ذکر اور استغفار کریں۔ ﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ﴾

پڑھیں۔اپنے لئے، اپنے گھر والوں، اپنی اولاد اور مسلمانوں کے لئے خشوع وخضوع سے گڑگڑا کر دُعائیں کریں۔

5۔خاموشی سے خطبۂ حج سنیں

6۔ظہر اور عصر کی نمازیں

ظہر اور عصر کی نمازیں قصر کر کے ظہر کے وقت با جماعت پڑھیں۔یہ نمازیں ایک اذان اور دو اِقامتوں کے ساتھ ہوتی ہیں۔ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل نماز نہ پڑھیں۔(مسلم:1218)

7۔میدانِ عرفات میں وقوف کریں

اس کے لئے کوئی خاص جگہ متعین نہیں ہے۔نبی ﷺ نے جبلِ رحمت کے قریب وقوف کیا۔سارا عرفات وقوف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔(مسلم:1218)

8۔کثرت سے ذکر اور دعا کریں

وقوفِ عرفہ کے دوران قبلہ رُخ ہو کر کثرت سے ذکر اور ہاتھ اُٹھا کر دُعائیں کریں۔(نسائی:3014) یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے۔کثرت سے یہ ذکر کریں:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (ترمذی:3585)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

نہیں ۔ بادشاہت اور حمد اسی کے لیے ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور
وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔‘‘

وقوفِ عرفہ کے دوران

احتیاطیں: 1۔ حدودِ عرفہ کے باہر وقوف نہ کریں۔ مسجدِ نمرہ کا کچھ حصّہ وادیٔ نمرہ میں ہے اور باقی عرفات میں۔ وادیٔ نمرہ والے حصّے میں وقوف نہیں ہوگا۔

2۔ حدودِ عرفہ کے باہر سورج غروب ہونے تک وقوف کر کے مزدلفہ لوٹ جانے والے کا حج نہیں ہوتا اس لئے حدودِ عرفہ میں وقوف کریں۔

3۔ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے نکل جانے سے بچیں کیونکہ یہ نبی ﷺ کی سنت کے خلاف ہے۔

4۔ میدانِ عرفات میں پوری نمازیں پڑھنے سے بچیں۔ یہ خلاف سنت ہے۔

5۔ جبلِ رحمت پر چڑھنے کے لئے بھیڑ لگانے اور دھکے دینے سے بچیں۔ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر اسے چھونے اور وہاں نماز پڑھنے کی دین میں کوئی بنیاد نہیں اس لئے ان کاموں سے بچیں۔

6۔ دُعا کے وقت قبلہ رُخ ہونا نبی ﷺ کی سنت ہے۔ جبلِ رحمت کی طرف رُخ کرنے سے بچیں۔

7۔ ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد سورج غروب ہونے تک فضول باتیں کرنے، اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے اور سونے سے بچیں۔ یہ مقام اور مواقع بار بار نہیں ملا

کرتے۔اس وقت کو دُعاؤں میں لگا دیں۔

وقوفِ عرفہ کے خاص احکامات

1۔اگر کوئی شخص دیر سے عرفات پہنچے تو 9 اور 10 ذوالحجہ کی درمیانی رات میں فجر سے پہلے کسی بھی وقت تھوڑی دیر کے لئے میدان عرفات میں وقوف کر لے تو اس کا حج ہو جائے گا۔(نسائی:3019)

2۔جو سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات کی حدود سے نکل جائے اس کو چاہئے کہ غروب سے پہلے عرفات لوٹ جائے ورنہ ایک دَم (قربانی) ضروری ہو جاتی ہے۔

9۔سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہوں

سورج غروب ہونے کے وقت مغرب کی نماز ادا کیے بغیر مشعرِ حرام مزدلفہ روانہ ہو جائیں،تلبیہ کہتے ہوئے ،اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے،اُس کے احسان کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ اُس نے میدانِ عرفات میں حاضری کی توفیق عطا کی ہے۔

10۔مزدلفہ میں رات گزاریں

1۔مزدلفہ پہنچنے کے فوراً بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں قصر اور جمع کر کے باجماعت ادا کریں۔یہ نمازیں ایک اذان اور دو اِقامتوں کے ساتھ ادا کریں۔

2۔رات سو کر گزاریں۔رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر سنتیں یا نوافل یا وتر ادا نہیں کئے تھے بلکہ آپ ﷺ عشاء کی نماز پڑھ کر سو گئے۔آپ ﷺ نے تہجد بھی ادا نہیں کی۔فجر طلوع ہونے تک آپ ﷺ سوئے۔(مسلم:1218)

احتیاطیں:1۔ نبی ﷺ کی سنت کے مطابق سورج غروب ہونے کے بعد نمازِ مغرب ادا کئے بغیر عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں۔

2۔عرفات اور مزدلفہ کے راستے میں سکون اور وقار کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔(مسلم.1218)

3۔مغرب اور عشاء کی نماز سے پہلے کنکریاں نہ چنیں۔

4۔یہ عقیدہ نہ رکھیں کہ مزدلفہ سے کنکریاں چننا ضروری ہے۔

خاص حکم: مزدلفہ پہنچ کر سب سے پہلے اذان اور اِقامت کہہ کر مغرب اور ساتھ ہی اِقامت کہہ کر عشاء ادا کریں۔

یومُ النَّحر دسویں ذوالحجہ

1۔مزدلفہ میں نمازِ فجر ادا کریں

مزدلفہ میں نمازِ فجر عام دنوں کی نسبت قدرے جلدی ادا کرلیں۔ نبی ﷺ نے یہ نماز معمول سے پہلے ادا کی تھی۔(بخاری:1681)

2۔مشعرِ حرام کے قریب دُعا کریں

1۔نمازِ فجر کے بعد مزدلفہ میں ایک پہاڑی مشعر حرام کے پاس ٹھہریں اور قبلہ رُخ کھڑے ہوکر خوب دُعائیں مانگیں۔(مسلم:1218)

2۔اگر مشعر حرام کے قریب موقع نہ ملے تو مزدلفہ میں کسی بھی جگہ ٹھہر جائیں۔

3۔کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، تکبیر کہیں اور جتنی ہو سکے دُعائیں کریں۔

3۔مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں

سورج نکلنے سے پہلے تلبیہ کہتے ہوئے خشوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں۔یہی نبی ﷺ کی سنت ہے۔(مسلم:1218)

خاص حکم:1۔خواتین، بچے، کمزور لوگ اوران کے ذمہ دار آدھی رات کے بعد منیٰ جا سکتے ہیں۔(بخاری:1678،مسلم:1293)

2۔منیٰ کے راستے میں تلبیہ پکارتے رہیں۔(بخاری:1686،مسلم:1281)

4۔وادیٔ مُحَسِّر سے تیزی سے گزریں

مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان ایک وادی ہے جس میں اَبرہہ کا لشکر چھوٹے چھوٹے پرندوں سے ہلاک ہوا تھا اسے وادیٔ مُحَسِّر کہتے ہیں۔ اس وادی سے تیزی سے گزر جائیں۔(ابوداؤد:1944)

5۔منیٰ کے راستے سے کنکریاں چُن لیں

کنکریاں منیٰ سے لینا مسنون ہے۔(نسائی:3060)

احتیاطیں:1۔جمرات کو ماری ہوئی کنکریاں نہ لیں۔

2۔کنکریاں نہ دھوئیں۔یہ بدعت ہے۔

3۔کنکریاں مٹر کے دانے کے برابر یا اس سے کچھ بڑی ہونی چاہئیں۔(مسلم:1299)

6۔منیٰ پہنچنے پر

جمرۂ عقبہ کی طرف جانے میں جلدی کریں۔

جمرۂ عقبہ مکہ سے قریب ہے۔ یہاں پہنچنے کے بعد تلبیہ کہنا بند کردیں۔ پھر ترتیب سے اس دن کے خاص کام کریں۔

یومُ النَّحر کے خاص کام

1۔ یومُ النَّحر کا پہلا خاص کام: جمرۂ عقبہ کی رَمی کریں

جمرۂ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں۔

1۔ جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مارنا واجب ہے کیونکہ نبی ﷺ نے کنکریاں مارتے ہوئے فرمایا تھا: ''مجھ سے احکام حج سیکھ لو۔'' (مسلم: 1297)

2۔ کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد سے زوال تک ماری جاسکتی ہیں۔

3۔ کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کردیں۔ یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔

4۔ ہر کنکری کے ساتھ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہیں۔ (بخاری: 1750)

5۔ ساتوں کنکریاں ایک ہی بار نہ ماریں یہ ایک ہی شمار ہوگی۔

6۔ کنکریاں یکے بعد دیگرے ماری جائیں۔ (بخاری: 1750)

7۔ کنکریاں مارنے کے بعد یہاں دُعا کے لئے نہ رُکیں کیونکہ نبی ﷺ نے یہاں دُعا نہیں کی تھی۔ (بخاری: 1751)

احتیاط: کنکریاں نبی ﷺ کی سنت کے مطابق ماری جاتی ہیں لہٰذا پورے شعور کے ساتھ یہ سمجھتے ہوئے ماریں کہ ہم شیطان کو کنکریاں مار رہے ہیں۔ جوتے نہ ماریں،

زبان سے گالی نہ دیں، بے ہودہ گفتگو نہ کریں۔

جمرۂ عقبہ کی رَمی کے خاص احکامات

1۔اگر زوال تک جمرۂ عقبہ کو کنکریاں نہیں مار سکے، بعد میں کنکریاں مارنی ہیں تو کوئی بات نہیں۔(بخاری:1723)

2۔کنکریاں دوسروں کی طرف سے ماری جاسکتی ہیں۔کمزور، بوڑھے، بچے اور عذر والی خواتین کی طرف سے کوئی دوسرا کنکریاں مار سکتا ہے(اس پر علماء کا اتفاق ہے)

3۔ پُل کے اوپر سے بھی کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔

2۔یومُ النَّحر کا دوسرا خاص کام: قربانی کریں

اگر قربانی ضروری ہے تو قربانی کرلیں۔حج قران اور حج تمتع کرنے والے قربانی کریں گے ان پر واجب ہے۔حج اِفراد کرنے والے پر قربانی واجب نہیں ہے۔

1۔قربانی اگر خود کرنا چاہیں تو﴿ بِسمِ اللهِ اَللهُ اَكبَرُ﴾ کہہ کر جانور ذبح کریں۔ (بخاری:5558)

2۔قربانی سے خود گوشت کھانا مسنون ہے۔(مسلم:1218)

3۔قربانی سے فقراء کو بھی کھلائیں۔

قربانی کے خاص احکامات

1۔منیٰ میں یا مکہ میں کسی بھی جگہ حدودِ حرم کے اندر قربانی کرنا جائز ہے۔(ابوداؤد:1937)

2۔کسی دوسرے سے قربانی کروانا جائز ہے۔نبی ﷺ نے خود بھی اونٹ ذبح کئے

تھے اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی کروائے تھے۔(مسلم:1218)

3۔اگر 10 ذوالحجہ کو کسی وجہ سے قربانی نہ کرسکیں تو ایامِ تشریق 11، 12، 13 ذوالحجہ کی عصر تک قربانی کرسکتے ہیں۔(بیہقی، الجامع الصغیر:4537)

4۔ایک سے زیادہ قربانیاں کرنا چاہیں تو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(بخاری:1712)

5۔قربانی کی رقم مستحقین تک پہنچانے کے لئے بینک میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔

6۔جو شخص قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ ایامِ حج میں تین اور واپس گھر آکر سات روزے رکھے۔ یہ روزے ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں بھی رکھے جاسکتے ہیں۔

3۔یومُ النَّحر کا تیسرا خاص کام: بال منڈوالیں یا کٹوالیں

دسویں ذوالحجہ کا تیسرا کام حلق یا قصر کروانا ہے۔(بخاری:1729، مسلم:3152)

سر منڈوانا یا حلق کروانا افضل ہے۔(بخاری:1727)

عورتیں سر کے بال کاٹ لیں کیونکہ ان کے لئے سر منڈوانا یعنی حلق کرنا جائز نہیں۔

(ابوداؤد:1985)

اب اِحرام کھول دیں

قربانی اور حلق یا قصر کے بعد تمام ممنوعہ چیزوں پر سے اِحرام کی پابندیاں ختم ہوجاتی ہیں صرف شوہر بیوی کے تعلق پر پابندی باقی رہتی ہے۔

4۔یومُ النَّحر کا چوتھا خاص کام: طوافِ زیارت کریں

1۔طوافِ زیارت حج کا رُکن ہے۔اس طواف کے لئے اِحرام، حالتِ اضطباع (چادر

کو دائیں بغل سے گزار کر بائیں کندھے پر ڈالنے اور دایاں کندھا ننگا رکھنے) اور رَمل (پہلے تین چکروں میں کندھے ہلاتے ہوئے دوڑنے) کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

2۔اس طواف کے لئے باوضو ہونا چاہیۓ۔حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا اِستلام کریں یا اشارہ کریں۔

3۔اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں۔کثرت سے دُعائیں کریں۔قربانی کے دن طوافِ زیارت کے بعد اِحرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں۔

4۔حائضہ عورت اس وقت تک طواف نہیں کرے گی جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائے۔ نبی ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:"عام حاجی جو کام کرتے ہیں تم بھی کرتی جاؤ لیکن طواف اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ پاک نہ ہو جاؤ۔" (متفق علیہ)

5۔دو رکعت واجب الطواف پڑھیں۔ 6۔آبِ زم زم پیئیں۔

7۔سعی کریں۔

حج تمتع کرنے والا سعی کرلے۔حج قران یا حج اِفراد کرنے والوں نے اگر طوافِ قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو تو سعی کرلیں۔اس سعی کے احکامات بھی عمرہ والی سعی کے ہیں۔

طوافِ زیارت کے خاص احکامات

1۔اگر کسی وجہ سے یومُ النحر کے دن طوافِ زیارت نہ کرسکیں تو ایامِ تشریق یعنی 11،12 اور 13 ذوالحجہ میں کسی وقت بھی کرسکتے ہیں۔

2۔اگر مطاف (بیت اللہ کے گرد وہ جگہ جہاں طواف کیا جاتا ہے) میں رَش کی وجہ سے

طواف کرنا ممکن نہ ہو تو چھت پر یا 1st floor پر بھی طواف کر سکتے ہیں۔

خواتین کے لیے احتیاط: طواف کے دوران نظریں نیچی رکھیں، مردوں کی بھیڑ سے بچیں اور مکمل پردہ کریں۔ یہ واجب ہے۔ عورت کے لئے سنت ہے کہ جب وہ حجرِ اَسود کے قریب پہنچے تو دور سے اشارہ کر دے۔

5۔ مکہ سے منیٰ واپس چلے جائیں۔

رات منیٰ میں گزاریں چاہے رات کا تھوڑا حصّہ ہی باقی رہ گیا ہو۔

خاص بات: یوم النحر کے کاموں میں ترتیب بہتر ہے۔ (بخاری:1722)

اگر کوئی کام پہلے اور کوئی بعد میں ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کاموں کو پہلے یا بعد میں کرنے والوں سے یہ فرمایا تھا کہ کوئی حرج نہیں۔

ایامِ تشریق: 11، 12، 13 ذوالحجہ

ایامِ تشریق کے احکامات

1۔ ایامِ تشریق گیارہویں ذوالحجہ کی رات سے شروع ہو جاتے ہیں۔

2۔ ایامِ تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔

3۔ رسول اللہ ﷺ نے حجاج کی ضروری خدمت انجام دینے والوں (on duty افراد) کو منیٰ کی راتیں مکہ یا اس کے اردگرد گزارنے کی اجازت دی تھی۔ (بخاری:1634)

4۔ جس کا جلدی واپس جانے کا ارادہ ہو وہ دو راتیں منیٰ میں گزار سکتا ہے۔ (البقرۃ:203)

ایامِ تشریق کے کام

1۔روزانہ پانچوں نمازیں باجماعت اور قصر ادا کریں

1۔جن لوگوں کے لئے مسجدِ خیف جانا ممکن ہو وہ باجماعت اور قصر نمازیں ادا کریں۔

2۔جن کے لئے مسجد تک پہنچنا ممکن نہیں وہ اپنے خیموں میں باجماعت نمازوں کا اہتمام کریں۔

2۔رَمی جمرات کریں

1۔منیٰ کے دنوں میں زوال کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں۔

2۔جمرات کو کنکریاں مارتے ہوئے ترتیب ملحوظِ خاطر رکھیں۔پہلے جمرۂ اولیٰ جو منیٰ کی جانب سے پہلا ہے، پھر جمرۂ وسطیٰ اور پھر جمرۂ عقبہ کی رَمی کریں۔

3۔کنکریاں سورج ڈھلنے کے بعد ماری جائیں۔(بخاری:1746،ابوداؤد:1973)

4۔ہر کنکری مارتے ہوئے ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہیں۔

5۔پہلے جمرہ کو کنکریاں مار کر ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔(بخاری:1753)

6۔پھر دوسرے جمرے کو کنکریاں ماریں اور ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔

7۔تیسرے جمرے کو رَمی کرنے کے بعد وہاں نہ رُکیں اور نہ دُعا کریں۔(بخاری:1753)

3۔ایامِ تشریق میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں

4۔بیت اللہ کا طواف کریں

ان دنوں میں مکہ جا کر نفلی طواف کرنا بھی ثابت ہے۔(صحیحہ:1563)

جو شخص تین دن منیٰ میں گزارنا چاہے تو یہ مسنون عمل ہے۔(ابوداؤد:1973)

منیٰ سے واپسی حج مکمل ہو گیا

1۔جو شخص 12 ذوالحجہ کو واپس جانا چاہے وہ صرف اس دن رَمی کرے اور سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود چھوڑ دے۔

2۔سورج ڈوبنے کے بعد رات منیٰ میں گزارنا اور 13 ذوالحجہ کی رَمی کرنا ضروری ہو گا۔(مؤطاامام مالک، کتاب الحج:509)

احتیاطیں:

1۔بھیڑ لگانے اور جھگڑا کرنے سے پرہیز کریں۔

2۔اطمینان اور سکون کا خیال رکھیں۔

طوافِ وِداع

طوافِ وداع حج کا وہ آخری واجب ہے جس کو وطن واپس جانے سے پہلے ادا کرنا ہر حاجی پر واجب ہے۔

منیٰ سے نکلنے کے بعد جو لوگ واپس جانا چاہیں وہ مکہ سے طوافِ وِداع کر کے نکلیں۔

خاص حکم: طوافِ وِداع حیض اور نفاس والی خواتین کو معاف ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ طوافِ زیارت کر چکی ہوں۔(بخاری:1755،1757)

نماز جنازہ کی دعا

﴿اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ﴾

’’اے اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے، اسے معاف فرما اور اس کی باعزت ضیافت فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو وسیع فرما اور اس (کے گناہوں) کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا اور اسے اس گھر کے بدلے میں بہتر گھر، اس کے گھر والوں کے بدلے میں بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرما۔‘‘ (مسلم:2232)

﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾

حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کرو

(سورۃ البقرہ:196)

Al-Noor Welfare Foundation

www.alnoorpk.com

Nighat Hashmi

Alnoor International

Nighat Hashmi

+92 334 2967255

need a bcode